قرآن کا سبق - 20c: اللہ کے بارے میں جھگڑا؟ (البقرۃ:139-140)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ ایک ہے اور وہی سب کا رب ہے۔
- ہر کوئی اپنے اعمال کا ذمہ دار اور جواب دہ ہے۔
- تمام کے تمام رسولوں اور نبیوں کا مذہب اسلام تھا، ان سب نے اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دیا تھا۔

تلاوت و تشریح:

قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِى اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا
کہہ دیجیے:	کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے	اللہ کے بارے میں؟	حالانکہ وہی ہے	ہمارا رب	اور تمہارا رب 1	اور ہمارے لیے ہیں	ہمارے اعمال

وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ مُخْلِصُوْنَ (139)	اَمْ تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ
اور تمہارے لیے ہیں	تمہارے اعمال، 2	اور ہم	اسی کے لیے خالص (عمل کرنے والے) ہیں۔ 3	کیا تم کہتے ہو	بیشک	ابراہیم علیہ السلام

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى
اور اسمٰعیل علیہ السلام	اور اسحٰق علیہ السلام	اور یعقوب علیہ السلام	اور اولادِ یعقوب علیہ السلام	تھے	یہودی	یا نصرانی، 4

قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ اللّٰهُ
کہہ دیجیے:	کیا تم	زیادہ جاننے والے ہو	یا اللہ؟ 5

- اللہ تعالیٰ اہلِ کتاب کو الگ الگ طریقوں سے اسلام کی جانب بلا رہا ہے تا کہ وہ حق کی طرف لوٹ جائیں۔

1 ایک مسلمان ہونے کے ناطے اللہ پر ایمان رکھنا کہ وہی ہمارا رب ہے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا سب سے اہم ہے۔ کھلے عام ہو یا چھپا کر، ہر حال میں ہمارا عقیدہ یہی ہونا چاہیے۔ اللہ ہماری ہر ایک ضرورت کا خیال رکھتا ہے، تو پھر ہم کیسے اس کے تعلق سے لاپرواہ ہو سکتے ہیں؟

2 ہمارے کاموں کا ہمارے سوا کوئی اور ذمہ دار نہیں ہے، بلکہ ان کے بارے میں ہم ہی سے سوال کیا جائے گا؛ اس لیے ہمیں اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔

3 "اخلاص" یعنی ہر عمل صرف اور صرف اللہ ہی کے لیے کیا جائے۔ اللہ کے حکم کو سب سے پہلے رکھا جائے اور اسے سب سے زیادہ اہمیت دی جائے۔ معاشرہ، ہماری پسند یا ناپسند، کسی کا ڈر، خوف یا شہرت اور نام کی طلب یا اس طرح کے دوسرے جذبات بالکل بھی درمیان میں نہیں لانا چاہیے۔ عبادت صرف اور صرف اللہ کو راضی کرنے کے لیے کی جائے، اس کے سوا کچھ بھی اس میں شامل نہ ہو۔

- اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں بہتر سے بہتر وقت اور اچھی سے اچھی چیز خرچ کریں۔ جب نماز پڑھیں یا کوئی اور عبادت کریں تو اسے بہترین بنانے کی ہر ممکن کوشش اور فکر کریں۔

4 سب کے سب نبیوں کا دین تو "اسلام" یعنی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا تھا۔ ان نبیوں کے بعد لوگوں نے ان کے پیغام اور تعلیمات کو بدل دیا اور یہودیت اور نصرانیت ایجاد کر لی۔

5 تم زیادہ بہتر جانتے ہو یا اللہ؟ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک زبردست اعلان ہے۔ کوئی ضدی انسان ہی ہوگا جو اتنی واضح اور مؤثر باتوں کا انکار کردے۔

حدیث: رسول اللہ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "تمام انبیاء کرام علاتی (باپ شریک) بھائیوں کی طرح ہیں، ان کی مائیں الگ الگ ہیں لیکن ان سب کا دین ایک ہی ہے"۔ (بخاری:3443)

تصور واحساس: کسی ایسے طالب علم کا تصور کیجیے جو اپنے ٹیچر کو پڑھانے اور سکھانے کی کوشش کر رہا ہو۔ آپ کس پر بھروسہ کریں گے اور کس کی بات مانیں گے؟ یقیناً آپ ٹیچر ہی کی بات مانیں گے کیونکہ وہ طالب علم سے زیادہ جانتے ہیں۔ بالکل اسی طرح، اللہ تعالیٰ دوسروں سے زیادہ بہتر جانتا ہے اور اس کے احکام، اس کی تعلیمات انسانیت کے لیے زیادہ فائدہ مند ہیں۔

غور و فکر:

- اخلاص کو اپنی عادت بنالینا یہ ایک ذاتی فیصلہ ہے جس میں دوسروں کو بتانے یا دکھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی ہے؛ بلکہ اس کا تعلق ہماری دنیا اور آخرت کی زندگی سے ہوتا ہے۔
- یہودیت، نصرانیت اور دیگر مذاہب بعد کے لوگوں نے بنالیے تھے، ورنہ تمام انبیاء مسلم یعنی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنے والے تھے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں "مُخْلِصِين" (صرف اللہ کے لیے کرنے والوں) اور "مُخْلَصِين" (پسند کیے ہوئے بندوں) میں سے بنادیجیے۔

احتساب: کیا ہم اپنے اعمال کی فکر کرتے ہیں؟ کیا ہم اللہ کے احکام پر بغیر ہچکچاہٹ کے عمل کرتے ہیں یا ہم ان پر سوالات کرتے ہیں؟

پلان: ان شاءاللہ! جب بھی ممکن ہو میں اپنی نیت کو چیک کروں گا اور صرف اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہتر سے بہتر کام کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
عَمَل	أَعْمَال	عمل، کام
عَالِم	↑أَعْلَم	جاننے والا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
قا	ق و ل	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَايِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
قا	ك و ن	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَايِن	–	كَوْن	ہونا
حا+	ح ج ج	حَاجَّ	يُحَاجُّ	حَاجِج	مُحَاجّ	مُحَاجّ	مُحَاجَّة	جھگڑا کرنا
أسـ+	خ ل ص	أَخْلَصَ	يُخْلِصُ	أَخْلِصْ	مُخْلِص	مُخْلَص	إِخْلَاص	خالص کرنا

مشقی سوالات

1 اللہ تعالیٰ کیوں یہود و نصاریٰ کے سامنے بار بار حق کو واضح کر کے پیش کر رہا ہے؟

2 "اخلاص" کا کیا مطلب ہے؟

3 تمام نبیوں کا کون سا مذہب تھا؟

کلاس پروجیکٹ: دنیا میں مانے جانے والے پانچ مشہور مذہبوں کا ایک چارٹ بنائیے اور ان کا مختصر تعارف لکھیے۔